(2016)

سوال نمبر ۲: نماز کا مفہوم اور اس کی مختلف انواع لکھئے۔ نیز اس کی روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات بیان کیجئے

نماز کا مفہوم:

نماز اسلام کا دوسرا ستون ہے۔ اسلام میں نماز کو جو اہمیت دی گئی ہے وہ کسی دوسرے عمل کو نہیں دی گئی۔ قرآن مجید میں صلوٰۃ قائم کرنے کا حکم ہر جگہ آیا ہے۔ اردو اور فارسی میں صلوٰۃ کیلئے لفظ نماز استعمال کیا جاتا ہے۔ نماز کے لغوی معنی دعا، مغفرت اور رحمت کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا دعا کرنا اور قرب حاصل کرنا ہے اور ان عوامل کا مجموعہ بھی انسان کو اللہ تعالیٰ کے تابع بنا دیتا ہے۔

نماز کی اہمیت قرآن وحدیث کی روح میں:

پانچ وقت کی نماز ہر عاقل اور بالغ مسلمان پر فرض ہے۔ نماز پہلی تمام امتوں پر بھی فرض رہی ہے۔ قرآن وحدیث اقامت صلوٰۃ کی سخت تاکید کی گئی ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

حافظوا علی الصلوٰت۔ (2:45)

ترجمہ: تم ہر نمازوں کی نگہداشت کرو۔

اہل جنت دوزخ والوں سے پوچھیں گے کہ تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے آئی تو وہ دوزخ میں پھینکے جانے کی ایک وجہ [illegible]

Do not add one line at one paper
And reference on the other

قالوا لم نک من المصلین (المدثر 43)

ترجمہ: ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے۔

نماز پڑھنے کی وجہ سے انسان شیطان اور نفس کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ شیطان اور نفس دونوں بے حیائی اور برائی کا حکم دیتے ہیں۔ اس حوالے سے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

(العنکبوت ۴۵)

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ

ترجمہ: "بے شک نماز بے حیائی اور برائی کی باتوں سے روکتی ہے"

نماز اور صبر الٰہی کو حاصل کرنے کا ذریعہ ہیں۔ ارشادِ باری اللہ تعالیٰ ہے:

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ۔ 2:153

ترجمہ: اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد چاہو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے"

نماز کی مختلف انواع

نماز کو چار انواع میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

(۱) فرض:

فرض نمازوں کو فرضِ عین اور فرضِ کفایہ میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ فرضِ عین کو انفرادی فریضہ سمجھا جاتا ہے جس کی ادائیگی میں غفلت یا کوتاہی کا ذمہ دار ہر انسان خود ہی ہوگا۔ جبکہ فرضِ کفایہ کو مسلم معاشرہ پر لازمی فریضہ تصور کیا جاتا ہے۔

(a) فرض نماز خمسہ:

نمازِ خمسہ میں پانچ نمازیں موجود ہیں جن میں فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء شامل ہیں۔

(b) نمازِ جمعہ:

یہ نمازِ جمعہ کے دن باجماعت پڑھی جانے والی نماز ہے جو کہ نمازِ ظہر کی جگہ ادا کی جاتی ہے۔ یہ جماعت کی صورت میں ادا کرنا مردوں پر لازم ہے۔ نمازِ جمعہ میں خطبہ بھی شامل ہے جو خطیب دو رکعات نماز سے پہلے دیتا ہے کیونکہ خطبہ کے بغیر نمازِ جمعہ نہیں ہوتی۔

(c) نمازِ جنازہ: نمازِ جنازہ میں شرکت کرنا فرضِ کفایہ ہے۔

(2) واجب نمازیں:

اختلاف کے مطابق درج ذیل نمازوں کو واجب کہا جاتا ہے جبکہ دوسرے فقہ کے لوگ اس کو سنت سمجھتے ہیں

(1) نماز وتر

نماز وتر عشاء کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ کچھ مسلمان اس کو واجب سمجھتے ہیں جبکہ دوسرے اس کو سنت سمجھتے ہیں۔ یہ فقہ کے مختلف مکاتب فکر کے مطابق ایک سے لیکر گیارہ تک کی کسی بھی طاق تعداد پر مشتمل ہو سکتی ہے تاہم نماز وتر میں عام طور پر تین رکعات پڑھی جاتی ہیں

(2) نماز عیدین:

عید کی نماز عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن ادا کی جاتی ہے۔

(3) سنت نمازیں:

سنت وہ نمازیں ہیں جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ادا کیں ان کی دو اقسام ہیں "سنت مؤکدہ" کہلاتے ہیں جو آپ مستقل طور پر ادا فرماتے تھے جس کو ترک کرنا حنفی مسلک کے مطابق باعث گناہ ہے۔ دوم: غیر مؤکدہ: یہ وہ نمازیں ہیں جو آپ ﷺ مستقل طور پر ادا نہیں کرتے تھے

(4) نماز تراویح:

نماز تراویح صرف ماہ رمضان میں ادا کی جاتی ہے یہ نماز انفرادی طور پر یا باجماعت گھر میں، مسجد میں یا کسی بھی جگہ ادا کی جا سکتی ہے۔

(5) نوافل نمازیں:

Give a table and proper references

نوافل نمازیں اختیاری اور رضاکارانہ ہیں اور انہیں جو کوئی بھی جب بھی چاہے جتنا بھی چاہے پڑھ سکتا ہے۔ نوافل قرب الٰہی کا ذریعہ ہیں۔ نفل نمازوں کیلئے بہت ساری مخصوص شرائط اور حالات ہیں۔

نماز کے روحانی اثرات

نماز کے بہت سارے روحانی اثرات ہیں جن میں۔

(1) روح کی پاکیزگی:

نماز کا اخلاقی اثر یہ ہے کہ نماز واعظ کی طرح آگاہ کرتی ہے۔ بندہ جذبات کے غلبے اور خواہشات کے بجھم میں یہ حقیقت فراموش نہ کر بیٹھے کہ اسے ایک دن اللہ کی بارگاہ میں پیش ہونا ہے۔ جو لوگ نماز اور اس کے آداب و شرائط کے ساتھ ادا کرتے ہیں خواہ خلوت کی نماز ہو یا جلوت کی، ان کی نماز اپنے ظاہر اور باطن دونوں سے ، ان حقائق کی یاد دہانی کراتی رہتی ہے جن کی یاددہانی زندگی کو صحیح شاہ راہ پر قائم کرنے کیلئے ضروری ہے۔ انسان کو روحانی غذا بذریعہ نماز ملتی ہے۔ نماز کے ذریعے انسان بلاناغہ دن میں پانچ مرتبہ اپنے رب کے حضور کھڑا ہو جاتا ہے۔

(2) اللہ تعالیٰ سے قربت:

نماز کے ساتھ انسان کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق استوار ہوجاتا ہے۔ وہ پانچ وقت اللہ تعالیٰ کے حضور میں عبادت کرتے، قرآن پاک پڑھتے اور دعا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوتا ہے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے:

إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلَّى يُنَاجِي رَبَّهُ

یقیناً تم میں سے کوئی شخص جب نماز پڑھتا ہے تو گویا وہ اپنے رب سے چپکے چپکے باتیں کرتا ہے۔

(3) صبر کا سبق:

نماز اللہ تعالیٰ کی رحمت کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ کی سیرت کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے "کہ آپ ﷺ کو جب کوئی اہم معاملہ درپیش آتا تو آپ ﷺ نماز کیلئے کھڑے ہوجاتے۔ نبی کریم ﷺ کو بھی مخالفین کی دل آزاریوں کے مقابلے میں صبر و استقامت

Good points
Give 5 points each at least

کی تلقین کی گئی
سو جو کچھ یہ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور اپنے
پروردگار کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو سورج
کے نکلنے اور غروب ہونے سے پہلے اور رات میں بھی
اس کی تسبیح کرو اور سجود کے سر بسجود ہو جانے
کے بعد بھی۔

غزوۂ بدر اور غزوۂ احزاب کے معرکوں میں مسلمان اپنے
دشمنوں کے مقابلے میں صف آرا ہوئے تو آپ ﷺ نے نماز
کا ہی سہارا لیا اور اسی کے ذریعے اپنے پروردگار کی مدد چاہی
بقول اقبال

بدل کے بھیس پھر آتے ہیں ہر زمانے میں
اگرچہ پیر ہے آدم جواں ہیں لات و منات

Try being coherent in your heading length

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

(4) نماز کا دل و دماغ کا سکون:
نماز پڑھنے سے انسان اپنا تزکیۂ نفس کرتا ہے
اسے دل اور دماغ کا سکون اللہ کی یاد سے میسر ہوتا
ہے اور اس کا اللہ پر یقین پختہ ہوتا ہے۔

(5) کردار سازی:
نماز انسان کی کردار سازی کرتی ہے۔ نماز
گناہوں کو مٹاتی ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے:

وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّہَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ ۭ اِنَّ
الْحَسَنٰتِ یُذْہِبْنَ السَّیِّاٰتِ ۭ ذٰلِکَ ذِکْرٰی لِلذّٰکِرِیْنَ
(ہود ۱۱۴)

ترجمہ اور نماز کا اہتمام کرو دن کے دونوں سروں پر اور
رات کے کچھ حصے میں بھی۔ اس میں شبہ نہیں کہ

نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ ایک یاد دہانی ہے
ان کے لیے جو یاد دہانی حاصل کرنے والے ہیں"

Highlight your references

اس حوالے سے ارشاد رسول ﷺ ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ
بتاؤ کہ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر ایک نہر ہو جس
میں وہ روزانہ پانچ مرتبہ نہائے تو کیا اس کے جسم پر
میل نام کی کوئی چیز باقی رہ جائے گی؟ لوگوں نے عرض
کیا " اس صورت میں تو یقیناً میل کا کوئی شائبہ باقی
نہ رہے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:
"یہ پانچ نمازوں کی مثال ہے اللہ ان کے ذریعے بالکل
اسی طرح گناہوں کو مٹا دیتا ہے"

نماز کے سماجی اثرات:

(1) باہمی دکھ درد اور خوشیوں میں شریک:

نماز کا فائدہ یہ ہے کہ نمازی ایک دوسرے کے حالات
سے واقف ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے دکھ درد اور خوشیوں
کے شریک ہوتے ہیں اور مشکل میں پھنسے ہوئے نمازی
مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں

(2) باہمی مساوات کا حل:

جب نمازی کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوتے ہیں تو
امیر غریب، اعلیٰ و ادنیٰ جوان و ضعیف اور حاکم و محکوم
کی تمیز ختم ہو جاتی ہے اور اسی طرح کوئی شخص خواہ
کتنا ہی کمال ہو تو دوسروں سے کسی طور پر بھی کم نہیں
سمجھتا۔

(3) اطاعت امیر کا تصور:

نماز کی ادائیگی سے انسان کے دل میں اطاعت امیر کا
عنصر نمایاں ہوتا [illegible] وہ ادب و آداب سے
[illegible] مساوات کا سبق ملتا ہے
بلکہ دوسروں کے سامنے [illegible] سماجی شان کا اظہار ہوتا ہے

No proper conclusion
Try creating a balance among
your headings